© rasailojaraid.com

عبدالقیوم حقانی

تعارف وتبصرۂ کتب

کشاف اصطلاحات الفنون (عربی)

مؤلف: علامہ قاضی محمد اعلیٰ تھانویؒ ۔ صفحات دو جلد مکمل ۱۵۶۴
قیمت درج نہیں ۔ ناشر: سہیل اکیڈمی اردو بازار لاہور

حضرت مولانا علامہ قاضی محمد اعلیٰ تھانویؒ (متوفی ۱۱۹۱ھ) ایک بلند پایہ محقق، مصنف، صاحب قلم جید عالم دین اور برصغیر پاک وہند کے لیئے سرمایۂ افتخار تھے ان کے پاس موجودہ زمانہ کے وسائل، اسباب لائبریریاں، رفقاء کار اور جدید سہولتیں کب میسر تھیں؛ مگر اس کے باوجود تھانہ بھون کے ایک چھوٹے سے قصبے میں بیٹھ کر یکہ وتنہا "کشاف اصطلاحات الفنون" کے نام سے انہوں نے جو انسائیکلو پیڈیا بنیار کی جسے ہر علم وفن میں استناد کا درجہ حاصل ہے ۔ اس کی مثال صرف اسلام کی تاریخ اور ہمارے اسلاف ہی کے کردار میں مل سکتی ہے کشاف میں مؤلف نے تمام مروجہ نقلی اور عقلی علوم کے اصطلاحات کی مستند تشریح فرمائی ہے کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں جو "الفن الاول" کے نام سے موسوم ہے عربی اصطلاحات کی تشریح ہے اس حصہ میں درس نظامی کے تمام علوم وفنون عالیہ اور آلیہ مثلاً تفسیر وحدیث، فقہ واصول فقہ، اصولِ حدیث واصول تفسیر عقائد وعلم کلام قراءت وتجوید، حدیث کے رجال واسناد، صرف ونحو، معانی وبیان، منطق وفلسفہ، ہندسہ وفلسفہ، ریاضی وطبعیات اور حکمت وطب الغرض مروجہ اور متداولہ علمی اور فنی اصطلاحات کی مفصل توضیح اور ہر لحاظ سے قابل اعتبار تحقیق فرمائی ہے کتاب کے دوسرے حصے کا نام "الفن الثانی" ہے جس میں عجمی اصطلاحات پر بحث کی گئی ہے آغاز کتاب میں مؤلف نے تمام مروجہ اور متداولہ علوم وفنون کی تعریف، موضوع، غرض وغایت اور اس کی مختصر تاریخ پر جامع کلام کیا ہے ۔ بہرحال علمی اور فنی اعتبار سے یہ ایک کامیاب اور تاریخی کاوش اور جامعیت کے لحاظ سے ایک انسائیکلو پیڈیا ہے جس کا جتنا بھی اعتراف کیا جائے کم ہے، ابتداء میں یہ کتاب ایک مستشرق سپرنگر کے ذریعہ کلکتہ میں بالاقساط شائع ہونی شروع ہوئی تھی ۱۸۶۱ء میں اس کی طباعت مکمل ہوئی بعد میں استنبول، تہران اور بیروت میں اسی نسخے کے فوٹو شائع ہوتے رہے، مگر افسوس کہ علم وفن، تحقیق وتعلیق اور تصنیف وتالیف کے اس دور میں یہ کتاب عصر حاضر کے مذاق کے مطابق شائع نہ ہو سکی کلکتہ والا ایڈیشن بھی نایاب ہوگیا تو اب اس کا حصول بھی آسان نہ رہا، سہیل اکیڈمی پوری

© rasailojaraid.com